مَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعاً لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جو شخص کسی جگہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر سویا تو یہ سونا قیامت کے دن اس کے لئے باعثِ حسرت وافسوس ہوگا۔ (ابوداؤد)

سوتے وقت کے مسنون وظائف

برکات

- ساری رات عبادت کا ثواب
- شہادت کا مرتبہ
- عذابِ قبر سے نجات
- دخولِ جنت کی بشارت
- ربِّ کریم کی رضامندی
- شیاطین اور جنات سے حفاظت
- ستر ہزار فرشتوں کی حفاظت
- تمام مخلوق کی حمد وثنا کے برابر ثواب
- ادائیگی قرض میں آسانی
- نیند نہ آنے کی شکایت کا حل
- ڈپریشن سے نجات

مرتب
مولانا عبدالعزیز صاحب
رکن شعبہ موسوعۃ الحدیث
جامعہ دارالعلوم کراچی
واستاذ حدیث ہدایہ اکیڈمی ڈیفنس

مکتبۃ خادم الحدیث

مَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جو شخص کسی جگہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر سویا تو یہ سونا قیامت کے دن اس کے لئے باعثِ حسرت وافسوس ہوگا۔ (ابوداؤد)

سوتے وقت کے مسنون وظائف

برکات

- ساری رات عبادت کا ثواب
- شہادت کا مرتبہ
- عذابِ قبر سے نجات
- دخولِ جنت کی بشارت
- ربِ کریم کی رضامندی
- شیاطین اور جنات سے حفاظت
- ستر ہزار فرشتوں کی حفاظت
- تمام مخلوق کی حمد وثنا کے برابر ثواب
- ادائیگی قرض میں آسانی
- نیند نہ آنے کی شکایت کا حل
- ڈپریشن سے نجات

مرتب

مولانا عبدالعزیز صاحب

رکن شعبہ موسوعۃ الحدیث

جامعہ دارالعلوم کراچی

واستاذ حدیث ہدایہ اکیڈمی ڈیفنس

نام کتاب	:	سوتے وقت کے مسنون وظائف
تالیف	:	مولانا عبد العزیز صاحب
صفحات	:	62
تعداد	:	1100
اشاعت	:	اول (2015)
	:	ثانی (2018)
ناشر	:	مکتبہ خادم الحدیث کراچی
فون نمبر	:	0321-3110100
ای میل	:	khadimulhadees @gmail.com

ملنے کے پتے

بیت الکتب گلشن اقبال — ہدایہ پبلشرز کراچی

مکتبہ قاسمیہ کراچی — کتب خانہ مظہری کراچی

مکتبہ رشیدیہ کراچی — ادارۃ القرآن کراچی

ادارۃ المعارف احاطہ دار العلوم کراچی

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے

الله جل جلالہ

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

فہرست مضامین

مصنف سے احادیث کی معلومات کے لئے:

رابطہ شام 5 بجے سے 6 بجے تک کر سکتے ہیں

رابطہ نمبر: 0313-1086178

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کچھ مؤلف کے بارے میں

ع یوں سینۂ گیتی پر روشن اسلاف کا یہ کردار رہے

نبی اکرم ﷺ کی احادیثِ مبارکہ کی درس و تدریس اور تحقیق سے وابستہ ہو جانے والے خوش قسمت افراد کے مقام و مرتبہ کا صحیح صحیح عملی اظہار تو دارالجزاء ہی میں ہو گا جب وہ رحمتِ خداوندی کے سایہ میں جنت کے درجات عالیہ کی طرف محو پرواز ہوں گے۔ یہ وہی خوش قسمت لوگ ہیں جن کی زبانیں قال اللہ و قال الرسول اور درود شریف کے ورد سے تر رہتی ہیں، جن کی سوچ احادیث رسول کے بحر ذخار میں غوطہ زن ہو کر حکمت و دانش کے موتی چن کر امت میں تقسیم کرتی ہے اور گم کردہ راہ انسانیت کیلئے روشن راہوں کا تعین کرتی ہے۔ اسی باکمال قافلہ کی ایک شخصیت سیدی واستاذی حضرت مولانا عبد العزیز صاحب حفظہم اللہ کی شخصیت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں مختلف نوعیت کی صلاحیتیں ودیعت کی ہوتی ہیں جن کا اظہار ان کی زندگی میں ہوتا ہے، مگر ان کی کچھ صلاحیتیں ایسے انداز سے ظاہر ہوتی ہیں کہ لوگوں کی نظر ان ہی پر منحصر ہو جاتی ہے اور دیگر صلاحیتوں کی جانب توجہ نہیں رہتی۔ حضرت استاذ کو بھی اللہ تعالیٰ نے بے شمار صلاحیتوں سے نوازا ہے مگر فرامینِ رسول ﷺ سے عشق اور اس کی خدمت کا جذبہ آپ کے ممتاز وصف کے طور پر نمایاں ہے۔ حضرت الاستاذ عالم اسلام کے ایک ممتاز ادارے "دارالعلوم کراچی" کے شعبہ موسوعۃ الحدیث سے عرصۂ دراز سے وابستہ ہیں اور احادیث رسول ﷺ سے متعلق ہونے والے ایک منفرد کام "المدونۃ الجامعۃ للأحادیث المرویۃ عن النبي الکریم صلی اللہ علیہ وسلم" کے رکن ہیں۔

"المدونة الجامعة للأحاديث المروية عن النبي الكريم صلى الله عليه وسلم" کیا ہے؟

✍ سرکارِ دو عالم ﷺ سے مروی احادیث مبارکہ کا ایک منفرد مجموعہ ہے جس میں اب تک حدیث کی جتنی کتابیں ہیں ان سب کی احادیث اس میں جمع ہو جائیں گی، اور ہر حدیث کو ایک عالمی نمبر دیا جائے گا جو بطور حوالہ قابل استعمال ہو گا۔

✍ احادیث کی سند ذکر کرنے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ اس پر اگر محدثین نے کلام کیا ہے تو اس کو بھی ذکر کیا گیا ہے۔

✍ اس مجموعہ میں احادیث مبارکہ کی اسی (80) کتابوں (جن کے حوالہ جات عام طور سے آتے ہیں) کے تمام طرق اصل سند و اصل متن کے ساتھ موجود ہیں، اس کے علاوہ مجموعی طور پر احادیث مبارکہ کی کل نو سو دس (910) کتابوں میں موجود احادیث کو جمع کر کے ان کے شواہد اور ان سب شواہد کے طرق بھی جمع کیے گئے ہیں۔

✍ اب تک 17334 احادیث کے 340499 طرق پر کام ہوا ہے۔

بفضلہ تعالیٰ اس عاجز کو قحط الرجال کے اس دور میں حضرتِ استاذ محترم جیسی شخصیت سے شرف تلمذ حاصل ہے اور بخاری شریف، مشکاۃ شریف کے علاوہ اور کئی کتب پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت استاذ محترم کے علوم و فیوض سے کما حقہ استفادہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

یکے از خدام

فرقان احمد ماجی

(فاضل ھدایہ اکیڈمی و تلمیذ خاص مؤلف)

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی:

أَمَّا بَعْدُ

الحمد للہ! کچھ عرصے سے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے اس عاجز کو جامعہ دارالعلوم کراچی کے شعبہ حدیث میں احادیث مبارکہ کی تحقیقی و تصنیفی خدمت، اور اس ضمن میں متعدد کتب احادیث کے مطالعہ کی توفیق عطا کی ہوئی ہے، اللہ رب العزت اس خدمتِ حدیث کی توفیق کو تاحیات جاری فرمائے، اور اسی حال میں اپنے پاس بلائے، اور حضور اقدس ﷺ (فداہ امی وابی وروحی وقلبی) کے غلاموں کی صف میں شامل فرمائے۔

اس مبارک خدمت کے دوران خیال ہوا کہ احادیث مبارکہ کا ایک بہت بڑا حصہ ہمارے مسلمان بھائیوں کی نظروں سے اوجھل ہے، تو کیوں نہ اس بابرکت مواد کو مختلف موضوعات کی شکل میں وقتاً فوقتاً سلسلہ وار امت مسلمہ کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ یہ عاجز اور میرے دوسرے مسلمان بھائی اس علم حدیث کے راستہ سے مجلس نبوی ﷺ میں حاضر ہو کر آپ ﷺ کے ارشادات سنیں اور اپنے دلوں کے لیے روشنی حاصل کریں۔

چنانچہ یہ اس سلسلہ کی دوسری کڑی ہے، اس سے پہلے "عصر کی سنتوں کے فضائل"[1] نامی رسالہ آچکا ہے، بحمد اللہ تعالیٰ جس کے ذریعے توقع سے بڑھ کر فائدہ نظر آیا۔ اس دوسرے رسالے میں اصل مقصد سوتے وقت ان تمام اذکار اور دعاؤں کو جو کہ معتبر و مستند احادیث سے ثابت ہیں ایک مرتب وظیفہ کی صورت میں جمع کرنا مقصد تھا، جس کو پڑھنا آسان ہو تاکہ ایک ہی وقت میں ان تمام مسنون اذکار و دعاؤں کی برکات نصیب ہو جائے۔ لیکن چونکہ

---

[1] الحمد للہ یہ رسالہ مکتبۃ الفقیہ بہادر آباد کراچی سے شائع ہو چکا ہے۔

طبعاً کسی چیز کو عمل میں لانے والی چیز اس کے فضائل کا استحضار ہے، اس لئے تمام دعاؤں کے فضائل مع مختصر فوائد شروع میں ذکر کئے گئے ہیں، جس سے ان شاء اللہ عمل کرنا نہ صرف آسان بلکہ روحانی طور پر لذیذ تر ہو گا۔ اور یہ وہ مختصر اعمال ہیں جن کی برکت سے رب کریم کی رضا، بخشش، رحمت، حضور اقدس ﷺ کی شفاعت اور دنیا و آخرت کی فلاح حاصل ہو گی۔

لہٰذا تمام مسلمان بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ جب سوتے وقت بستر پر آئیں یا تمام کاموں سے فارغ ہو کر سونے کا ارادہ ہو تو اس رسالہ کے آخر میں دیا گیا مرتب وظیفہ جو کہ تقریباً 15 منٹ کا ہے، پڑھ لیں، کیا معلوم اللہ تعالیٰ کو یہ مختصر سا معمول ہی پسند آجائے! اور چند دنوں میں ان کی برکات کا آنکھوں دیکھا مشاہدہ ہو گا ان شاء اللہ۔

یہ عاجز ان تمام حضرات کا تہہ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے موقع بہ موقع اس کام میں میری مدد کی بالخصوص میرے دوست مولانا فرقان احمد صاحب (استاذ مدرسہ ہدایہ اکیڈمی ڈیفنس) اور بھائی حاجی اکمل صاحب، اللہ تعالیٰ ان دونوں کے علم و عمل میں ترقی عطا فرمائے، اور دنیا و آخرت کی ہر خیر عطا فرمائے اور اپنے مقربین میں شامل فرمائے۔

آخر میں دعا ہے کہ رب کریم اس عاجز کو خلوصِ نیت عطا فرمائے اور اس عاجزانہ کاوش کو مقبول فرما کر اہل اسلام کو اس سے پوری طرح مستفید ہونے اور عمل کرنے کی سعادت نصیب فرمائے، آمین

بندہ عبد العزیز

رکن شعبہ موسوعۃ الحدیث

جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۱ ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ، 17 اکتوبر 2014

رابطہ نمبر: 0313-1086178

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا[1]

ترجمہ: اور ہم نے تمھاری نیند کو تھکن دور کرنے کا ذریعہ بنایا۔

نیند جہاں اللہ رب العزت کی عظیم نعمت ہے وہاں نیند کو موت سے بھی بہت مشابہت ہے۔ سونے والا مُردے ہی کی طرح دنیا وما فیہا سے بے خبر ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے نیند، بیداری اور موت کے درمیان کی ایک حالت ہے۔ اس لیے حضور اقدس ﷺ تاکید کے ساتھ ہدایت فرماتے تھے کہ جب سونے لگو تو اس سے پہلے دھیان اور اہتمام سے باوضو ہو کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرو، گناہوں سے معافی مانگو، اور اس سے مناسب وقت دعائیں کرو۔ تا کہ نیکی اور رحمت الٰہیہ والے اعمال پر اختتام ہو، جب کہ شیطان کی پوری کوشش بدی اور برائی پر اختتام کی ہوتی ہے، جیسا کہ آگے حدیث میں آنے والا ہے کہ جب انسان سونے کیلئے بستر پر لیٹتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان آتا ہے، فرشتہ کہتا ہے کہ نیکی پر ختم کرو، اور شیطان کہتا ہے کہ بدی اور برائی پر ختم کرو۔[2]

لہٰذا تمام بھائیوں سے بار بار درخواست ہے کہ سونے سے پہلے تمام کاموں سے فارغ ہو کر اس رسالہ کے آخر میں دیا گیا مرتب وظیفہ (دیکھیں صفحہ نمبر 65) پڑھ کر یا کم از کم ان تمام وظائف میں جو عمل بآسانی کر سکتے ہو، کر کے سو جائیں تا کہ آخری کام اللہ کا نام ہو، اور ہمیں اس سونے پر افسوس نہ ہو کیونکہ ایک حدیث میں آتا ہے:

"جو شخص کسی جگہ ذکر یا یادِ الٰہی کے بغیر لیٹا تو یہ لیٹنا قیامت کے دن باعثِ افسوس ہو گا"۔[3]

---

1. سورۃ النبا: 9
2. صحیح ابن حبان 343/12، رقم 5533
3. سنن أبي داود 414/4، رقم: 4858

سوتے وقت کے وظائف و معمولات

1. عشاء کی نماز پڑھ کر سونا:

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ: "جب کوئی شخص نمازِ عشاء پڑھے بغیر سو جائے تو دو فرشتے مسلسل اس کو نماز کے لئے جگا رہے ہوتے ہیں جب وہ نہیں اٹھتا تو وہ فرشتے یہ کہتے ہوئے واپس جاتے ہیں کہ خسارے والا ہو گیا اور (نماز پڑھنے سے) انکار کیا۔[1]

فائدہ: عشاء کی نماز نہ پڑھنا ایک مسلمان کی طرف سے بظاہر عملی انکار ہے، لہٰذا دل و زبان کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے عمل سے بھی مسلمان ہونے کا ثبوت دینا چاہئے۔

2. باوضو سونا:

باوضو رہنا بڑی سعادت اور ثواب کا ذریعہ ہے اور سونے سے پہلے وضو کا اہتمام کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ چنانچہ ذیل میں باوضو سونے کے کچھ فضائل لکھے جا رہے ہیں۔

شب بیداری اور روزے دار کا ثواب:

آپ ﷺ نے فرمایا: "باوضو سونے والا (ثواب میں) شبِ بیدار اور روزے دار کی طرح ہے"۔[2]

دعا کا قبول ہونا:

آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص حالتِ وضو میں سوتا ہے اور رات کے کسی حصے

---

1. ابن عدي في الكامل 148/7
2. نوادر الأصول للحكيم الترمذي 902/2، رقم 1193، وقال المناوي في "التيسير" 462/2: وإسناده ضعيف

میں اس کی آنکھ کھلے، اس وقت دنیا آخرت کی جو بھلائی مانگے گا وہ اسے ملے گی"۔[1]

معصوم فرشتے کی دعا:

ایک حدیث میں آتا ہے "جو شخص باوضو سوتا ہے (تو بغرضِ حفاظت) بستر پر اس کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے، جب یہ بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ دعا کرتا ہے، الٰہی! اپنے فلاں بندے کی بخشش کر دیجئے کیونکہ یہ باوضو ہو کر سویا ہے"۔[2]

شہادت کا مرتبہ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی، فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ خاص نصیحتیں کی تھیں، ان میں یہ بھی تھی

"تم اگر ہر وقت باوضو رہ سکتے ہو تو رہو کیونکہ جس کو موت اس حالت میں آئے کہ وہ وضو میں ہو اس کو شہادت کا مرتبہ ملے گا"۔[3]

اسی طرح حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" جو شخص باوضو ہو کر سویا، اور رات میں اس کا انتقال ہو گیا تو ایسا شخص شہید ہو کر مرا"۔[4]

لہٰذا باوضو ہو کر سونے کا اہتمام کیا جائے۔

3. سورہ فاتحہ و سورہ اخلاص کا پڑھنا:

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا: "جب تم نے بستر

---

1. سنن أبي داود 4/310، رقم: 5042
2. ابن حبان 3/328، رقم: 1051
3. المعجم الأوسط للطبراني 6/123، رقم: 5991
4. عمل اليوم والليلة لابن السني، ص 435، رقم: 733

پر سونے کیلئے اپنا پہلو رکھا، اور سورۂ فاتحہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو پڑھا، تو تم موت کے علاوہ ہر چیز سے محفوظ ہو گئے"۔ (1)

فائدہ: حفاظت جان و مال کا کیا ہی سنہری اور آسان عمل ارشاد فرمایا، لہٰذا ہمیں اس عمل کا اہتمام کرنا چاہیے۔

4. **آیۃ الکرسی پڑھنا** : (3 بار)

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اسے دخولِ جنت سے موت کے علاوہ کسی چیز نے نہیں روکا اور جس نے سوتے وقت اس آیتِ مبارکہ کو پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کے گھر، اس کے پڑوس والوں اور ارد گرد کے تمام گھروں کی حفاظت فرمائیں گے"۔ (2)

صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طویل حدیث ہے، جس میں یہ بات بھی ہے کہ شیطان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: جب تم بستر پر آؤ تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ ہو گا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ بعد میں یہ واقعہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو سنایا، آپ ﷺ نے فرمایا: "شیطان اگرچہ جھوٹا ہے مگر یہ بات سچی کی ہے"۔ (3)

فائدہ: معلوم ہوا کہ دشمن نے اپنے سے بچاؤ کا طریقہ خود ہی بتا دیا اس سے بڑھ کر اس کی کیا کمزوری ہو سکتی ہے۔ لہٰذا اس کا تو ضرور اہتمام کرنا چاہیے۔

---

1. مسند البزار 11/14، رقم: 7392
2. شعب الإیمان 2/458، رقم: 2395
3. الصحیح للبخاري 4/1914، رقم: 4723

5. سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھنا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: "سورہ بقرہ کے آخر کی دو آیتیں (یعنی: اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ.... سے عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ تک) {مکمل آیات صفحہ نمبر 65 پر دیکھیں} جو کوئی کسی رات میں پڑھے گا، وہ اس کے لئے (ہر چیز سے) کافی ہوں گی"۔[1]

فائدہ: حدیث کا مطلب بظاہر یہ ہے کہ جو شخص رات کو سورہ بقرہ کی یہ آخری آیتیں پڑھ لے گا وہ ان شاء اللہ ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ اور ایک روایت میں آتا ہے کہ اگر تین دن تک یہ آیتیں کسی گھر میں پڑھی جائیں تو وہاں شیطان نہیں آتا۔[2]

6. سورہ کہف کی آخری آیت پڑھنا:

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو شخص سوتے وقت سورۂ کہف کی یہ آیت پڑھے:

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا[3]

تو اس کے بستر سے مکہ مکرمہ تک نور جگمگائے گا جس میں فرشتے بھرے ہوئے ہوں گے، وہ اس کے اٹھنے تک برابر رحمت نازل ہونے کی دعا کرتے رہیں گے"۔[4]

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے اگر رحمت کی دعا کرتے رہیں تو یقیناً رحمت ہو گی، کمزوری ہمارے اعتقاد میں ہے۔

---

❶ الصحیح للبخاری 6/188، رقم 5009

❷ المعجم الكبير للطبراني - 7/285، رقم: 7146 وقال الهيثمي في "مجمع الزوائد" 7/23 (10825): رواه الطبراني ورجاله ثقات

❸ سورة الكهف: 110

❹ مسند البزار 1/382 (297) وقال الهيثمي في "مجمع الزوائد" 10/174، رقم: 17062: رواه البزار، وفيه أبو قرة الأسدي لم يرو عنه غير النضر بن شميل، وبقية رجاله ثقات.

7. **سورہ ملک پڑھنا:**

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن کی ایک سورت نے جو صرف تیس (30) آیتوں کی ہے، اس نے ایک بندے کے حق میں اللہ تعالیٰ کے حضور سفارش کی، یہاں تک کہ وہ بخش دیا گیا، اور وہ "تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ" ہے۔[1]

ایک روایت میں آتا ہے کہ یہ اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرتی ہے اور عذابِ قبر سے بچاتی ہے۔[2]

آپ ﷺ نے فرمایا کہ: "میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورت ہر مومن کے دل میں ہو"۔[3]

فائدہ: لہٰذا روزانہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ قبر کا عذاب جس سے خود سرکارِ دو عالم ﷺ بکثرت پناہ مانگتے تھے، اور امت کو بھی پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی، لیکن رحمۃ للعالمین ﷺ نے جاتے ہوئے اپنی محبوب امت کو اس سے بچنے کا عظیم نسخہ بھی عنایت کیا، اب دیکھیں ہم کتنی قدر کرتے ہیں!!!

8. **سورۃ الکافرون کا پڑھنا:**

آپ ﷺ نے حضرت نوفل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "جب سونے کا ارادہ کرو تو سورت قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھ لیا کرو، اس کے بعد سو جایا کرو، کیونکہ اس سورت کے مضمون میں شرک سے پوری براءت ہے"۔[4]

---

1. سنن أبي داود 1/ 445، رقم: 1400 وسكت عنه
2. سنن الترمذي 5/17، رقم: 289
3. المستدرك للحاكم 1/753، رقم: 2076 قال الحاكم هذا إسناد عند اليمانيين صحيح ولم يخرجاه. وقال الذهبي في "التلخيص": حفص واهٍ
4. سنن أبي داود 4/313، رقم: 505

فائدہ: زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں، شاید اسی نیند میں روح قبض ہو جائے، شرک ایک بدترا اور ناقابل معافی جرم ہیں، جو شخص اس سنگین جرم سے دور ہو گا اسے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے یقیناً معاف کریں گے۔ (یا اللہ ہمیں بھی معاف فرما آمین۔)

9. **صرف سورہ اخلاص کا پڑھنا:** (ایک خاص عمل)

آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص بستر پر سونے کا ارادہ کرے، پھر وہ (سونے سے پہلے) سو (100) دفعہ سورہ اخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے گا تو جب قیامت قائم ہوگی اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: اے میرے بندے! اپنے داہنے ہاتھ پر جنت میں چلا جا"۔ [1]

فائدہ: "اپنے داہنے ہاتھ پر" کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ بندہ حساب کے مَوقِف میں جہاں ہو گا وہاں سے جنت اس کے داہنی جانب ہو گی اور اس سے فرمایا جائے گا کہ "اپنے داہنے رخ پر چل کر جنت میں چلا جا"۔

دوسرا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خود جنت کا جو حصہ داہنی جانب ہو گا وہ بائیں جانب کے حصہ سے افضل ہو گا اور اس بندے سے فرمایا جائے گا کہ "تو داہنے والی جنت میں چلا جا"۔

میرے بھائیوں! کتنا سستا سودا ہے کہ سونے سے پہلے صرف سو دفعہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنے پر یہ دولت نصیب ہو جائے، اگر روزانہ نہ ہو سکے تو کم از کم یہ عمل زندگی میں ایک بار ہی کرلیں، شاید یہ فضیلت ہمیں بھی مل جائے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو کم از کم ایک

---

[1] سنن الترمذي 23/5، رقم: 2898 وقال: هذا حديث غريب

بار ہی اس سورت مبارکہ کو پڑھ لیا کریں۔ کیونکہ ایک بار کے بھی بڑے فضائل آئیں ہیں جن میں چند یہ ہیں:

ا۔ تہائی قرآن کا ثواب

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص تہائی قرآن پڑھے بغیر نہ سوئے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص کیسے تہائی قرآن پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بھی نہیں پڑھ سکتا؟"۔[1]

۲۔ ستر ہزار فرشتوں کی حفاظت

ایک اور حدیث میں آتا ہے: "جو شخص سوتے وقت سورۂ اخلاص پڑھتا ہے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کی حفاظت کرتے ہیں"۔[2]

فائدہ: رات کو سونے سے پہلے کا یہ معمولِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت آسان ہے کم از کم اس کا اہتمام ہم سب کو کرنا چاہئے اس کی برکات بیان سے باہر ہے حق تعالیٰ شانہ توفیق عطا فرمائیں. (آمین)

10 . آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سوتے وقت کا ایک دائمی معمول:

(سورۂ اخلاص، الفلق، الناس کو تین تین بار پڑھنا)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دائمی معمول تھا کہ جب رات کو سونے کے لئے لیٹتے تو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ تینوں سورتیں (تین تین بار)

---

1. المستدرك للحاكم 1/ 755، برقم: 2082 وقال هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه.
2. الكامل لابن عدي 6/ 16

پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور جہاں تک آپ ﷺ کے ہاتھ پہنچ سکتے ان کو جسم مبارک پر پھیرتے، پہلے سر اور چہرے پر پھر جسم مبارک دوسرے حصوں پر پھیرتے، یہ عمل تین دفعہ کرتے۔

بلکہ ایک روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ آخری مرض میں جب آپ ﷺ کو تکلیف زیادہ ہوگئی تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اسی طرح تینوں سورتیں پڑھ کر اور اپنے ہاتھوں پر دم کرکے آپ ﷺ کے جسم مبارک پر پھیروں اور میں ایسا ہی کرتی تھی۔ [1]

11. تین بار استغفار پڑھنا:

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص بستر پر لیٹتے وقت تین بار اللہ کے حضور اس طرح توبہ واستغفار کرے:

”أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ اِلَيْهِ“

ترجمہ: میں مغفرت اور بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور وہ حي وقیوم ہے، ہمیشہ رہنے والا اور سب کا کارساز ہے، اور اس کے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔

تو اس شخص کے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ وہ درختوں کے پتوں اور مشہور ریگستان عالج کے ذروں، اور دنیا کے دنوں کی طرح بے شمار ہوں“۔ [2]

فائدہ: سبحان اللہ! ربِ کریم کی رحمت قدم قدم پر انسان کو احاطہ کئے ہوئے ہیں صرف تین بار اس استغفار کو پڑھنے پر سارے گناہ بخش دینے کی بشارت ہے، ہاں یہ استغفار وتوبہ سچے دل سے ہونا چاہئے اللہ تعالیٰ دلوں کے حال کو دیکھنے والا ہے اس کو زبان سے دھوکہ نہیں دیا جاسکتا۔

---

1. الصحیح للبخاري 5 / 2169، رقم: 5416
2. سنن الترمذي 5/403، رقم 3397

12. **سید الاستغفار پڑھنا**: (جنت کی بشارت)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

''سَیِّدُ الاِسْتِغْفَارِ (یعنی سب سے اعلیٰ استغفار) یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ. وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ''.

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی مالک و معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا اور وجود بخشا، میں تیرا بندہ ہوں، اور جہاں تک مجھ عاجز و ناتواں سے ہو سکے گا تیرے ساتھ کئے ہوئے (ایمانی) عہد میثاق اور (اطاعت و فرمانبرداری کے) وعدے پر قائم رہوں گا تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل و کردار کے شر سے ، میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے نعمتوں سے نوازا اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے تیری نافرمانیاں کیں اور گناہ کئے، اے میرے مالک و مولا! تو مجھے معاف فرمادے اور میرے گناہ بخش دے، تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''جس بندے نے اخلاص اور دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی حصے میں اللہ کے حضور میں یہ عرض کیا (یعنی ان کلمات کے ساتھ استغفار کیا) اور اسی دن رات کے شروع ہونے سے پہلے اس کو موت آگئی، تو وہ بلاشبہ جنت میں جائے گا اور اسی طرح اگر کسی نے رات کے کسی حصے میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہی عرض کیا اور صبح ہونے سے پہلے اس رات میں اس کا انتقال ہو گیا تو بلاشبہ وہ جنت میں جائے گا''۔[1]

---

1. الصحیح للبخاري 8/67، رقم: 6306

فائدہ: اس استغفار کی اس غیر معمولی فضیلت کا راز بظاہر یہی ہے کہ اس کے ایک ایک لفظ میں عبدیت کی روح بھری ہوئی ہے، حضور اقدس ﷺ کی یہ حدیث پہنچ جانے کے بعد آپ ﷺ پر ایمان رکھنے والے ہر امتی کو چاہئے کہ وہ اس کا اہتمام کرے کہ ہر دن اور ہر رات میں کم از کم ایک دفعہ ضرور وہ سچے دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہ "سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ" کر ہی لیا کرے۔ دخولِ جنت کا کیا ہی آسان راستہ ہے۔

13. مبارک موت:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: "جب تم بستر پر سونے کا ارادہ کرو تو پہلے وضو کرو جس طرح نماز کے لئے وضو کرتے ہو پھر اپنی داہنی کروٹ پر لیٹ جاؤ اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ. وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ. وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّ رَهْبَةً اِلَيْكَ. لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ".

ترجمہ: "اے اللہ! میں نے اپنی ہستی کو بالکل تیرے سپرد کر دیا اور اپنے سب امور تیرے حوالے کر دیئے اور تجھ ہی کو اپنا پشت پناہ بنالیا تیرے رحم و کرم کی طلب و امید کرتے ہوئے، تیرے جلال سے ڈرتے ہوئے اور میرے مولا! تیرے سوا کوئی جائے پناہ اور بچاؤ کی جگہ نہیں، میں ایمان لایا تیری مقدس کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی اور تیرے نبی پاک ﷺ پر جن کو تو نے پیغمبر بنا کر بھیجا"۔

آپ ﷺ نے یہ دعا تلقین فرمانے کے بعد حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: "رات کو سونے سے پہلے یہ دعا تمہارا آخری بول ہو، یعنی اگر ممکن ہو تو اس دعا کے بعد کوئی بات نہ کرو اور بس سو جاؤ، اگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسی حال میں تم کو

موت آگئی تو تمھاری موت بڑی مبارک اور دینِ فطرت پر ہو گی۔"

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس دعا کو یاد کرنے لگا تو میں نے آخری جملہ میں "بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ" کی جگہ "بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ" کہا (جو کہ بالکل اس کے ہم معنی تھا، صرف ایک لفظ کا فرق تھا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "نہیں، بلکہ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ ہی کہو"۔[1]

فائدہ: اس دعا میں اللہ تعالیٰ پر اعتماد اور تسلیم تفویض کی روح بھری ہوئی ہے، بلاشبہ یہ دعا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی معجزانہ دعاؤں میں سے ہے۔

اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسنون دعاؤں کے جو اصل الفاظ مروی ہوں، حتی الامکان کمی بیشی نہیں کرنی چاہئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر لفظ نور و برکت سے بھرا ہوا ہوتا ہے جس کے ادراک کے لئے نورانی بصیرت کی ضرورت ہے۔

14. ایک پر تاثیر دعا:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت یہ دعا بھی پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ ، وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ . اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ.

ترجمہ: "اے اللہ! میں ہر اس چیز سے جو آپ کے قبضہ قدرت میں ہے آپ کی کریم ذات اور کلمات تامہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ مجھے ان کے شر سے بچالے، اے اللہ! آپ ہی بندے کے قرض اور گناہوں کو دور کرتے ہیں آپ کا لشکر کبھی بھی شکست نہیں کھاتا، آپ کا وعدہ کبھی خلاف نہیں ہوتا، اور کسی بھی مالدار کو اس

---

[1] الصحیح للبخاری 8/68، رقم 631

کی دولت وثروت آپ کے قہر وغضب سے نہیں بچا سکتی آپ پاک ہے اور آپ کے لائق ہی حمد وثنا ہے "[1]

15. مخلوق کی حمد و ثنا کے برابر ثواب والی دعا:

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا پڑھے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي تُنَجِّينِي مِنَ النَّارِ.

ترجمہ: بہت بہت شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے میری ضرورتوں کو پورا کیا اور مجھے رات بسر کرنے کا ٹھکانہ دیا اور تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہے جس نے مجھے کھلایا اور پلایا اور تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہے جس نے مجھ پر احسان کیا اور خوب احسان کیا، اے اللہ! مجھے آپ جہنم سے بچایئے گا۔

تو اس نے تمام مخلوق کی حمد کے برابر اللہ کی حمد وثنا کی۔[2]

16. سوتے وقت ادائیگی قرض کی دعا :

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو ہدایت فرماتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو اپنی داہنی کروٹ لیٹے اور اللہ تعالیٰ سے یوں دعا کرے:

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ. رَبَّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ. أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ. وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ. وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ. اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ".

ترجمہ: اے میرے اللہ! آسمان وزمین کے مالک اور عرشِ عظیم کے مالک، ہمارے اور ہر چیز کے مالک،

---

1. سنن أبي داود 4/472. رقم: 5054
2. المستدرك للحاكم 1/730. رقم 2001

دانے اور گٹھلی کو اپنی قدرت سے پھاڑ کر اس سے پودا نکالنے والے ، تورات ، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے ، تجھ سے پناہ مانگتا ہوں تیری ہر مخلوق کے شر سے جس پر تیرا مکمل قابو ہے۔ اے اللہ تو ہی اول (سب سے پہلا) ہے کوئی چیز تجھ سے پہلی نہیں، تو ہی آخر (سب کے بعد باقی رہنے والا) ہے، کوئی چیز نہیں جو تیرے بعد ہو (اے مالک کل قادرِ مطلق اور اول و آخر) مجھ پر جو قرض ہے اسے ادا کرادے اور فقر و محتاجی دور فرما کر مجھے غنی اور خوشحال کر دے۔[1]

فائدہ: اس حدیث میں داہنی کروٹ پر لیٹنے کی ہدایت فرمائی گئی ہے اور خود حضور اقدس ﷺ کا بھی یہی معمول تھا، اس کروٹ پر لیٹنے کی صورت میں دل (جو بائیں پہلو میں ہے) اوپر معلق رہتا ہے اور اللہ والوں کا تجربہ ہے کہ لیٹتے وقت ذکر و دعا اور توجہ الی اللہ کے لئے یہ شکل زیادہ مناسب ہوتی ہے، یہ دعا ان بندگانِ خدا کے زیادہ حسبِ حال ہے جو مقروض اور معاشی پریشانیوں میں مبتلا ہوں، بندہ یہ دعا کر کے سوئے اور رب کریم سے امید رکھے کہ وہ رزق میں فراوانی کی صورت پیدا فرمائے گا۔

17. سوتے وقت کی مشہور مختصر دعا:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنے ہاتھ مبارک کو رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹتے اور یہ دعا پڑھتے تھے:

''اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى''[2]

اسی طرح حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ ﷺ سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے

---

1. صحیح مسلم 2084/4، رقم 2713
2. الصحیح للبخاری 69/8، رقم: 6314

اور تین دفعہ یہ پڑھتے:

''اَللّٰھُمَّ قِنِي عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ''

ترجمہ: اے میرے اللہ! قیامت کے دن مجھے اپنے عذاب سے بچا جبکہ سارے بندے دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔[1]

فائدہ: سونے کو موت سے جو ایک خاص مشابہت ہے اس کی وجہ سے آپ سونے کے لئے بستر پر لیٹتے وقت موت اور قیامت اور وہاں کے حساب و کتاب کو یاد کرتے تھے، اور جس بندے کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوگی اس کو جب موت و قیامت یاد آئے گی تو قدرتی طور پر اس کی سب سے اہم فکر اور دل کی پکار وہی ہوگی کہ وہاں عذاب سے نجات نصیب مل جائے۔ یا اللہ! ہم سب کو اپنے عذاب سے بچا (آمین)۔

آپ ﷺ کی مختلف نورانی دعائیں:

اسی طرح آپ ﷺ مختلف اوقات میں مختلف دعائیں پڑھتے تھے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

پہلی دعا: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو فرمایا: جب بستر پر آؤ تو یہ کلمات پڑھ لیا کرو، وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِي، وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا. لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا. إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا. وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا. اَللّٰھُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ نے ہی میری جان کو پیدا کیا ہے اور آپ ہی اسے موت دینے والے ہیں، آپ ہی کے ہاتھ میں اس کا مرنا اور جینا ہے اگر آپ زندہ رکھیں تو اس کی ایسی حفاظت کریں جیسے آپ اپنے نیک بندوں

---

1. سنن أبي داود 2/731، رقم: 5045

کی حفاظت کرتے ہیں، اور اگر اسے موت دیں تو اسے بخش دیں، اے اللہ! میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں۔
اس شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ نے یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ فرمایا: کہ ان سے بہتر یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔[1]

دوسری دعا: کبھی کبھار آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي، وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي، فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا، فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِينَ.

تیسری دعا: اور اسی طرح کبھی کبھار آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي وَاسْتُرْ عَوْرَتِي وَأَدِّ عَنِّي أَمَانَتِي وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي.[2]

چوتھی دعا: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے تو یہ کلمات پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا اور سیراب کیا اور رات بسر کرنے کا ٹھکانہ دیا اور کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کا کوئی کفایت کرنے والا اور نہ کوئی ٹھکانہ دینے والا ہے۔[3]

پانچویں دعا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر تشریف لاتے تو یہ کلمات پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللهِ وَضَعْتُ جَنْبِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَخْسِئْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى.

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے اور میرے شیطان کو رسوا کر دیجئے اور میری گردن کو جہنم سے آزاد کر دیجئے اور مجھے اعلیٰ طبقے والوں میں شامل کر دیجئے۔[4]

---

1. صحيح مسلم 4/2083، رقم: 2712
2. الدعاء للطبراني 1/105، رقم: 265
3. صحيح مسلم 4/2085، رقم: 2715
4. سنن أبي داود 2/733، رقم: 5054

18. **چوتھا کلمہ پڑھنا**: (تمام گناہوں کی معافی)

حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بستر پر آئے اور یہ کلمات پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.

تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہوں کو چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں معاف فرمادیں گے۔[1]

فائدہ: اس کلمہ کے متعدد فضائل بے شمار احادیث میں وارد ہوئے ہیں، سونے سے پہلے معافی منگوانے اور اپنے گناہوں سے پاک کرانے کا بہت ہی آسان عمل ہے۔ یا اللہ ہمیں دائمی توفیق عطا فرما۔

19. **گناہوں کی معافی والے کلمات**:

حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص سونے کے لئے بستر پر آئے اور یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَلَا فَقَهَرَ. وَبَطَنَ فَخَبَرَ. وَمَلَكَ فَقَدَرَ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ. وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ".[2]

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو عالیشان اور زبردست قدرت والا ہے، جو باطن ہو کر خبر رکھنے والا ہے، جو مالک ہو کر قدرت رکھنے والا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

---

1. صحیح ابن حبان 12/338، رقم 5528

2. المعجم الأوسط للطبراني (8/ 38) وقال الهيثمي في "المجمع" (10/ 171): رواه الطبراني في الأوسط، وفيه أبو جناب الكلبي، وهو ضعيف

اور ہر چیز پر قادر ہے۔

وہ (صغیرہ) گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو جائے گا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔"

20. حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تلقین فرمودہ دعا:

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے کہ: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سوتے وقت ان کلمات کی تعلیم دی:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْکَافِيْ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَعْلٰی، حَسْبِيَ اللّٰہُ وَکَفٰی، مَاشَاءَ اللّٰہُ قَضٰی، سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا، لَیْسَ مِنَ اللّٰہِ مَلْجَأٌ، وَلَا وَرَاءَ اللّٰہِ مُلْتَجَأٌ، تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّيْ وَرَبِّکُمْ، مَا مِنْ دَابَّۃٍ اِلَّا ھُوَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِيْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِي الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا". [1]

اور فرمایا: "جو مسلمان بندہ سوتے وقت ان کلمات کو پڑھ لے پھر اگر وہ جنات و شیاطین اور موذی جانوروں کے درمیان بھی سوئے تو اس کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے"۔

فائدہ: جتنا یقین و اعتقاد پختہ ہوگا اتنی ہی ان کلمات میں تاثیر ہوگی، ہمارے اس پُر فتن زمانے میں تو یہ کلمات حفاظت جان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑی رحمت ہے۔

21. سوتے وقت کی جامع دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر آتے تو یہ دعا پڑھتے:

"اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰی عَدُوِّيْ، وَأَرِنِيْ مِنْہُ

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن السني ص: 436، رقم: 736

ثَأْرِي، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَمِنَ الْجُوْعِ. فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ".

ترجمہ: اے اللہ میری سماعت اور بینائی کو میرے کام کا رکھ، اور اس خیر کو میرے بعد باقی رکھ، اور دشمن پر مجھے غلبہ دے، اور مجھے اس کے انتقام کو دکھا، یا اللہ میں قرض کے دباؤ سے، اور بھوک سے پناہ مانگتا ہوں کیونکہ وہ بری ہمخواب ہے۔ [1]

22. ناگہانی آفت سے بچاؤ:

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم میں سے جب کوئی شخص سونے لگے تو ان کلمات کو پڑھ لیا کرے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ، وَعْدُ اللّٰهِ حَقٌّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا اللَّيْلِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ. [2]

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا، شیطان کا انکار کیا، اللہ تعالیٰ کا وعدہ برحق ہے، اس کے رسولوں نے سچ کہا، یا اللہ! میں اس رات میں اچانک آنے والے تمام حوادث سے پناہ مانگتا ہوں سوائے اس حادثہ کے جو خیر لائے"۔

23. آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور معمول:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں رہا تو نماز کے بعد اور سوتے وقت میں نے یہ کلمات سنے:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَأَعُوْذُبِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ. وَأَعُوْذُبِكَ مِنْكَ

---

1. عمل اليوم والليلة لابن السني ص: 435، رقم: 734
2. المعجم الكبير للطبراني 297/3 (3454) وقال الهيثمي في "المجمع" 171/10: رواه الطبراني. وفيه محمد بن إسماعيل بن عياش وهو ضعيف

اَللّٰهُمَّ لَا أَسْتَطِيعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ، وَلٰكِنْ أُثْنِي عَلَيْكَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ". [1]

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں تیری سزا سے اور تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناراضگی سے، اے اللہ! میں چاہنے کے باوجود بھی آپ کی شایانِ شان تعریف نہیں کر سکتا لیکن میں آپکی وہ تعریف کرتا ہوں جو آپ نے خود کی ہے۔

24. **ایک دعا:** (فرشتوں کی عبادت کے برابر ثواب)

ایک حدیث میں آتا ہے: جو شخص سوتے وقت یہ کلمات پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ، وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ، وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِيْنَ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْنَا فِي أَحَبِّ الْأَوْقَاتِ إِلَيْكَ، حَتّٰى نَذْكُرَكَ فَتَذْكُرَنَا، وَنَسْأَلَكَ فَتُعْطِيَنَا، وَنَدْعُوكَ فَتَسْتَجِيبَ لَنَا، وَنَسْتَغْفِرَكَ فَتَغْفِرَ لَنَا.

ترجمہ: یا اللہ آپ ہمیں اپنی خفیہ گرفت کی طرف سے بے فکر مت کیجئے اور نہ ہمیں اپنی یاد سے غافل ہونے دیجئے اور نہ ہماری پردہ دری کریں اور نہ ہمیں غافلوں میں شامل کریں، اور یا اللہ ہمیں اپنے پسندیدہ وقت میں اٹھائیے تاکہ ہم آپ کا ذکر کریں اور آپ ہمارا، اور ہم آپ سے مانگے آپ عطا کریں، ہم دعا کریں آپ قبول کریں، ہم توبہ کریں اور آپ توبہ قبول کریں۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک فرشتے کو بھیجے گے جو اس کو محبوب وقت میں اٹھائیگا، اگر وہ بندہ اٹھا تو ٹھیک ورنہ فرشتہ آسمان کی طرف جاکر عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے، پھر اس کی طرف دوسرا فرشتہ آتا ہے اور اس کو اٹھاتا ہے، اگر وہ بندہ اٹھا تو ٹھیک ورنہ وہ فرشتہ بھی پہلے والے فرشتہ کی طرف جاکر عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے، اس کے بعد اگر وہ بندہ اٹھا اور دعا مانگی تو قبول کی جاتی ہے اگر نہیں اٹھا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ان فرشتوں کی عبادت کا ثواب لکھ لیتے ہیں۔ [2]

---

1. عمل اليوم والليلة لابن السني ص: 451، رقم: 766
2. ابن النجار 385/1، كنز العمال 348/15

25. ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو تعلیم کردہ مخصوص دعا:

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ دعا سکھائی:

'' اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ. اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَيْءٍ، وَاِلٰهُ کُلِّ شَيْءٍ. اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ. وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ. وَالْمَلَائِکَةُ یَشْھَدُوْنَ. اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ. وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِيْ اِثْمًا اَوْ اَجُرَّهٗ عَلٰی مُسْلِمٍ ''.[1]

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپی ہوئی اور ظاہری چیز کو جاننے والے، آپ ہی ہر چیز کے رب ہیں اور ہر چیز کے معبود ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں آپ تن تنہا ہے آپ کا کوئی شریک نہیں اور بلا شبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں، اور فرشتے بھی اس کی گواہی دیتے ہیں اور میں پناہ مانگتا ہوں شیطان اور اس کے مکر وفریب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنے آپ پر زیادتی کروں یا کسی دوسرے مسلمان پر زیادتی کروں۔

اس حدیث کے راوی ابو عبد الرحمٰن فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے فرمایا تم سوتے وقت اس دعا کو پڑھ لیا کرو۔[2]

26. نیند نہ آنے کی شکایت اور ڈپریشن سے نجات:

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ مجھے رات کو نیند نہیں آتی، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

1. لفظ ''شرکه'' کو دو طرح پڑھا گیا ہے ''شِرک'' بکسر الشین یعنی شرک کرنا اور ''شَرَک'' بفتح الشین یعنی شیطان کا مکر وفریب۔
2. مسند أحمد ط الرسالة 11 / 171. رقم: 6597 وقال الهيثمي في ''المجمع'' 122/10. رقم: 17039: رواه احمد. وإسناده حسن

جب تم بستر پر لیٹو تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کر لیا کرو:

''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ . وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ . وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ . كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ''.

ترجمہ: اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے اور ان سب چیزوں کے مالک جو اس کے نیچے واقع ہیں، اور شیاطین اور ان کی گمراہ کن سرگرمیوں کے مالک، اپنی ساری مخلوق کے شر سے مجھے اپنی پناہ اور حفاظت میں لے لے، کوئی مجھ پر زیادتی اور ظلم نہ کر پائے، باعزت اور محفوظ ہے وہ جس کو تیری پناہ حاصل ہے، تیری حمد و ثناء کا مقام بلند ہے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تو ہی معبود برحق ہے۔[1]

اسی طرح کا قصہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بھی ہے:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیند نہ آنے کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تلقین فرمائی:

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ . وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ . وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ . لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ . يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ . أَهْدِئْ لَيْلِيْ، وَأَنِمْ عَيْنِيْ.

ترجمہ: اے اللہ! آسمان پر ستارے چھپ گئے، اور آنکھیں بھی نیند میں ڈوب گئیں، تو ہی ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سب کو قائم رکھنے والا ہے، آپ کو اونگھ اور نیند نہیں آتی، اے حي قیوم! میری رات کو سکون والا کر دیجئے، اور میری آنکھوں کو نیند عطا کر دیجئے۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نے میری شکایت دور کی اور مجھے نیند آنے لگی۔[2]

---

1. سنن الترمذي ج 5 ص 538، رقم: 3523
2. عمل اليوم والليلة لابن السني ص: 442، رقم: 749

فائدہ: ان دعاؤں کو معمول بنانا چاہیے، خصوصاً ان بہنوں اور بھائیوں کو جو ڈپریشن کا شکار ہے اور سونے کے لیے مختلف دوائیں استعمال کرتے ہیں، تو اس روحانی دوا کو بھی استعمال کریں، ان شاء اللہ کچھ دنوں میں نیند والی نعمت بغیر دواؤں کے عطا ہوگی۔ یا اللہ ہم نعمتوں کے زوال سے پناہ مانگتے ہیں۔

27. نیند میں ڈر جانے کی دعا:

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جب تم میں سے کوئی سوتے میں ڈر جائے تو یہ کلمات پڑھے:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ".

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامات کے ذریعہ خود اس کے غضب اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس و اثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں اور مجھے ستائیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: "ان کلمات کے پڑھنے کے بعد شیاطین اس بندے کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے"۔ (حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث ان کے صاحبزادے شعیب نے روایت کی ہے) ان کا بیان ہے کہ ہمارے والد ماجد حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا یہ دستور تھا کہ ان کی اولاد میں جو بڑے اور بالغ ہو جاتے وہ یہ دعا ان کو تلقین فرماتے تا کہ وہ اس کو اپنا معمول بنالیں اور جو بچے چھوٹے ہوتے تو یہی دعا ایک کاغذ پر لکھ کر ان کے گلے میں بطور تعویذ کے ڈال دیتے۔[1]

---

(1) سنن الترمذي ج 5 ص 541. رقم: 3528

فائدہ: یہ دعا اگرچہ سوتے میں ڈرنے کے بعد کی ہیں لیکن اگر اسے سونے سے پہلے بھی پڑھ لیا جائے تو امید ہے ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ڈراؤنے اور پریشان کن خواب شیطانی اثرات ہوتے ہیں اور اگر اس دعا کو معمول بنالیا جائے تو ان شاء اللہ ان اثرات سے حفاظت ہو گی، صحابی رسول ﷺ کے اس عمل سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کا نام یا اس کا کلام یا کوئی دعا کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ گلے وغیرہ میں ڈال دینا کوئی ناجائز کام نہیں ہے۔

28. **تسبیحات فاطمی:**

(اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک خاص تحفہ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک شاگرد سے فرمایا کہ میں تمہیں اپنا اور اپنی بیوی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جو حضور اقدس ﷺ کی صاحبزادی اور سب گھر والوں میں لاڈلی تھیں، قصہ نہ سناؤں؟ انہوں نے عرض کیا: ضرور سنائیں، فرمایا: کہ وہ خود چکی پیستی تھیں، جس سے ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے تھے اور خود ہی مشک بھر کر لاتی تھیں جس سے سینہ پر اس کے نشان پڑ گئے تھے، خود ہی جھاڑو دیتی تھیں، جس کی وجہ سے کپڑے میلے ہوتے تھے، ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں کچھ غلام اور باندیاں آئیں، میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تم اگر اپنے والد صاحب یعنی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں جا کر ایک خادم مانگ لاؤ تو اچھا ہے، سہولت رہے گی، چنانچہ وہ گئیں، حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں لوگوں کا مجمع تھا اس لیے واپس چلی آئیں حضور اقدس ﷺ دوسرے روز خود ہی مکان پر تشریف لائے اور فرمایا: تم کل کس کام کو آئی تھیں؟ وہ چپ ہو گئیں (شرم کی وجہ سے بول بھی نہ سکیں)، چنانچہ میں نے خود عرض کیا: یارسول اللہ! چکی سے ہاتھ میں نشان پڑ

گئے، مشکیزے بھرنے کی وجہ سے سینہ پر بھی نشان پڑ گیا ہے، جھاڑو دینے کی وجہ سے کپڑے میلے رہتے ہیں، کل آپ کے پاس کچھ باندیاں اور غلام آئے تھے، اس لیے میں نے ان سے کہا تھا کہ ایک خادم اگر مانگ لائیں تو ان مشقتوں میں سہولت ہو جائے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: فاطمہ! اللہ سے ڈرتی رہو، اور اس کے فرض ادا کرتی رہو، اور گھر کا کام کاج کرتی رہو، جب سونے کیلئے لیٹو تو سبحان اللہ 33 مرتبہ، الحمد للہ 33 مرتبہ، اور اللہ اکبر 34 مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ خادم سے بہتر ہے، انہوں عرض کیا کہ میں اللہ (کی تقدیر) اور اس کے رسول ﷺ (کی تجویز) سے راضی ہوں۔[1]

ایک اور حدیث میں حضور اکرم ﷺ کی چچازاد بہنوں کا قصہ بھی اس قسم کا آیا ہے، وہ کہتی ہے کہ ہم دو بہنیں اور حضور اکرم ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا تینوں حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور اپنی مشقت اور دقتیں ذکر کر کے ایک خادم کی طلب کی، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: کہ خادم دینے میں تو بدر کے یتیم تم سے مقدم ہیں، میں تمہیں خادم سے بدرجہا بہتر چیز بتاؤں؟ ہر نماز کے بعد یہ تینوں کلمے یعنی سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر 33 مرتبہ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھ لیا کرو، یہ خادم سے بہتر ہے[2]۔

فائدہ: حضور اقدس ﷺ اپنے گھر والوں اور عزیزوں کو خاص طور پر ان تسبیحات کا حکم فرمایا کرتے تھے، ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس ﷺ اپنی بیویوں کو یہ

---

1. سنن أبي داود 4/315، رقم: 5063
2. سنن أبي داود 4/316، رقم: 5066

حکم فرمایا کرتے تھے کہ جب وہ سونے کا ارادہ کریں تو سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر ہر ایک 33 مرتبہ پڑھیں، حدیث بالا میں آپ ﷺ نے دنیوی مشقتوں اور تکلیفوں کے مقابلہ میں ان تسبیحات کو تلقین فرمایا جسکی حکمت بھری وجوہات میں سے یہ دو وجوہات بھی ہو سکتی ہے۔

1. پہلی وجہ تو ظاہر ہے کہ مسلمان کیلئے دنیاوی مشقت اور تکلیف قابل توجہ نہیں ہے، اس کو ہر وقت آخرت اور مرنے کے بعد راحت و آرام کی فکر ضروری ہے، اس لیے آپ ﷺ نے چند روزہ زندگی کی مشقت اور تکلیف کی طرف توجہ کو ہٹا کر آخرت کی راحت کے سامان بڑھانے کی طرف متوجہ فرمایا۔

2. دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ان تسبیحات کو اللہ تعالیٰ نے جہاں اپنی منافع اور ثمرات سے شرف بخشا ہے وہاں دنیوی منافع بھی اس میں رکھے ہوں، اللہ تعالیٰ کے پاک کلام میں اور اس کے رسول کے پاک کلام میں بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن میں آخرت کے ساتھ ساتھ دنیاوی منافع بھی حاصل ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایک حدیث میں آیا کہ دجال کے زمانہ میں مومنوں کی غذا فرشتوں کی غذا کی طرح ہوگی [1] یعنی جس طرح فرشتوں کی غذا تسبیح و تقدس اور ذکرِ الٰہی ہے اسی طرح مومنوں کی غذا بھی یہ اذکار ہونگے، یعنی تسبیح و تقدیس (سبحان اللہ وغیرہ الفاظ کا پڑھنا) کہ جس شخص کا کلام ان چیزوں کو پڑھنا ہوگا، اللہ تعالیٰ اس سے بھوک کی مشقت کو زائل کر دیں گے۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ اگر کہیں آگ لگ جائے تو تکبیر (یعنی اللہ اکبر کثرت

---

1. ابن ماجہ 5/530، رقم: 4077

سے) پڑھا کر دیہ اس کو بجھا دیتی ہے [1]۔

حصن حصین میں نقل کیا ہے کہ جب کسی شخص کو کسی کام میں تھکاوٹ اور مشقت معلوم ہو یا قوت کی زیادتی مطلوب ہو تو سوتے وقت سبحان اللہ 33 مرتبہ، الحمد للہ 33 مرتبہ، اور اللہ اکبر 33 مرتبہ پڑھے تو اس سے تھکاوٹ نہیں ہو گی۔

اسی طرح حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ (المتوفی 728ھ) نے بھی ان احادیث کی روشنی میں جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو خادم کے بدلے یہ تسبیحات تعلیم فرمائیں یہ لکھا ہے کہ جو شخص ان پر مداومت (پابندی) کرے اس کو مشقت کے کاموں میں تھکن، اور تھکاوٹ نہیں ہو گی۔

حضرت علامہ ملا علی القاری رحمہ اللہ (المتوفی 1014ھ) نے لکھا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے، یعنی تجربہ سے بھی یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ان تسبیحات کا سوتے وقت پڑھنا تھکاوٹ کو دور کرنے اور قوت کو بڑھانے کا سبب ہے۔

مشہور محدث علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے (المتوفی 911ھ) ''مرقاۃ الصعود في شرح أبي داؤد'' میں لکھا ہے کہ ان تسبیحات کا خادم سے بہتر ہونا آخرت کے اعتبار سے بھی ہو سکتا ہے کہ آخرت میں یہ تسبیحات جتنی مفید، کارآمد اور نافع ہوں گی دنیا میں خادم اتنا کارآمد اور نافع نہیں ہو سکتا، اور دنیا کے اعتبار سے بھی ہو سکتا ہے کہ ان تسبیحات کی وجہ سے کام پر جس قدر قوت اور ہمت ہو سکتی ہے خادم سے اتنا کام نہیں ہو سکتا۔ [2]

---

1. عمل اليوم والليلة لابن السني ص 185، رقم: 297
2. مرقاة الصعود في شرح أبي داود 765/2

ایک حدیث میں آیا ہے کہ دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو ان پر عمل کرے وہ جنت میں داخل ہو، اور وہ دونوں بہت آسان ہیں، لیکن ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں، ایک یہ کہ ان تسبیحات کو ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ پڑھے کہ یہ پڑھنے میں تو ایک سو پچاس ہوئی، لیکن اعمال کی ترازو میں پندرہ سو(1500)ہوں گی، دوسرے یہ کہ سوتے وقت سبحان اللہ، الحمدللہ 33،33 بار اور اللہ اکبر 34 بار پڑھے، یہ پڑھنے میں سو (100) مرتبہ ہوئیں اور ثواب کے اعتبار سے ایک ہزار ہوئیں۔ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! یہ کیا بات ہے کہ ان پر عمل کرنے والے بہت تھوڑے ہیں؟ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز کے وقت شیطان آتا ہے اور کہتا ہے کہ فلان ضرورت ہے، فلاں کام ہے، اور جب سونے کا وقت ہوتا ہے وہ ادھر ادھر کی ضرورتیں یاد دلاتا ہے جس سے پڑھنا رہ جاتا ہے۔

ان تسبیحات کی تفصیل لکھنے کا مقصد اہمیت اور اہتمام پیدا کرنا تھا، رب کریم ہمیں ان پر عمل کرنے والا بنائے، (آمین)۔

نوٹ: اب تک جو دعائیں وغیرہ لکھی گئی ہیں وہ سب آخر میں ایک مرتب وظیفہ کی شکل میں موجود ہے سونے سے پہلے اسکے پڑھنے کا اہتمام کریں اور اب ذیل میں ان معمولات و وظائف کو لکھا جارہا ہے جن کو بخوف طوالت وظیفہ میں شامل نہیں کیا گیا، تاہم وقتاً فوقتاً ان پر بھی عمل کرنا چاہئے کیونکہ سرکار دو عالم ﷺ کے ہر عمل کی اپنی برکت ہے۔

- **سورۃ الم تنزیل سجدہ اور سورۃ الملک کا پڑھنا**

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سورۃ الم سجدہ اور

سورۂ ملک پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔[1]

فائدہ: سورۂ الم سجدہ 24 پارہ میں ہے اس کو آخری وظیفہ میں شامل نہیں کی گیا لہذا کبھی کبھار اس معمول پر بھی عمل کرنا چاہئے۔

▪ سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر کا پڑھنا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر کی تلاوت کے بغیر اپنے بستر پر آرام نہیں فرماتے تھے۔[2]

فائدہ: سورۂ بنی اسرائیل 15 پارہ اور سورۂ زمر 24 پارہ میں ہے.
لہذا جب موقع ملے عمل کرنے کو غنیمت سمجھیں۔

▪ سورہ یٰس کا پڑھنا:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی رات میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے سورۂ یٰس کی تلاوت کی، اسکی بخشش کردی جائے گی۔[3]

فائدہ: سورۂ یٰس قرآن پاک کا دل ہے لہذا اس کو پڑھنے سے مغفرت کرواکر ہم دلوں کو گناہوں اور کدورتوں سے پاک کرسکتے ہیں۔ بوجہ اختصار کے اس کو وظیفہ میں شامل نہیں کیا لیکن جب موقعہ ملے ضرور بالضرور پڑھیں۔ سورۂ یٰس 22 پارہ کے آخر میں ہے۔

---

❶ سنن الترمذي 5/165، رقم: 2892

❷ سنن الترمذي 5/181، رقم: 2920

❸ ابن حبان 6/312، رقم: 2573

- **سورۂ حشر کا پڑھنا:**

حضور انور ﷺ نے ایک شخص کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا: ”جب بستر پر آؤ تو سورۂ حشر کی تلاوت کر لیا کرو اگر اس رات انتقال ہو گیا تو شہادت کا رتبہ پاؤ گے یا فرمایا: جنت والوں میں سے ہو گے“۔ [1]

فائدہ: سورۂ حشر 28 پارہ میں ہے۔

- **مسبحات کو پڑھنا:** (چھ سورتیں)

(سورۂ حدید، سورۂ حشر، سورۂ صف، سورۂ جمعہ، سورۂ تغابن، سورۂ اعلیٰ)

حضرت عِرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ سونے سے پہلے مسبحات پڑھتے تھے کیونکہ مسبحات میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے اور مسبحات یہ چھ سورتیں ہیں (سورۂ حدید، سورۂ حشر، سورۂ صف، سورۂ جمعہ، سورۂ تغابن، سورۂ اعلیٰ)۔ [2]

فائدہ: طوالت کے خوف سے ان سورتوں کو آخری منزل میں ذکر نہیں کیا گیا لیکن کبھی کبھار ہمیں اس سنت پر بھی عمل کرنا چاہئے۔

الحمد للہ! سونے سے پہلے کے معمولات تو پورے ہو گئے، لیکن احادیثِ طیبہ میں سونے سے اٹھنے کے بعد بھی مختلف فضیلت والے معمولات وارد ہوئے ہیں۔ جن میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں، ان کو بھی عملی زندگی میں لانے کی کوشش کرنی چاہئے جن کے فوائد چند دنوں میں محسوس ہوں گے۔ انشاء اللہ

---

❶ عمل اليوم والليلة لابن السني ص: 430، رقم: 718

❷ سنن أبي داود 4/313 (5059)

سونے سے اٹھنے کے کچھ معمولات

1. **یہ مشہور دعا پڑھیں**:

حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ.[1]

ترجمہ: تمام تعریفیں اس پاک ذات کی ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندہ کیا اور اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

2. **چوتھے کلمے کی فضیلت**: (تمام گناہوں کی معافی)

حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

"جب کوئی شخص سو جائے پھر رات کے کسی وقت دائیں یا بائیں طرف کروٹ تبدیل کرتے ہوئے آنکھ کھلے اور یہ کلمات پڑھے:

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: میرے اس بندے کو دیکھو اس وقت بھی مجھے نہیں بھولا، میں تمھیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس بندے پر رحم کیا اور بخش دیا"۔[2]

ایک حدیث میں آتا ہے کہ "جو شخص سونے سے اٹھنے پر چوتھا کلمہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ تمام (صغیرہ) گناہ چاہے سمندر سے جھاگ کے برابر ہوں معاف فرماتے ہیں۔[3]

---

1. الصحيح للبخاري، 2326/5، رقم: 5953
2. عمل اليوم والليلة لابن السني ص: 446، رقم: 755
3. عمل اليوم والليلة لابن السني ص: 432، رقم: 722

3. فرشتہ کی حفاظت اور شیطان سے بچاؤ کی دعا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جیسے ہی سونے والا شخص بستر پر لیٹتا ہے تو اس کے پاس ایک فرشتہ اور ایک شیطان پہنچتا ہے، فرشتہ کہتا ہے کہ نیکی پر اختتام کر (یعنی نیکی کر کے سو جا)، شیطان کہتا ہے برائی پر اختتام کر (یعنی برائی کر کے سو جا)۔ اب اگر وہ شخص ذکر کر کے سوتا ہے تو فرشتے رات بھر اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ جب وہ بیدار ہوتا ہے فرشتہ کہتا ہے نیکی سے ابتداء کرو اور شیطان کہتا ہے بدی و برائی سے صبح کا آغاز کرو، تو اگر وہ شخص یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ اِلَيَّ نَفْسِيْ بَعْدَ مَوْتِهَا ، وَلَمْ يُمِتْهَا فِيْ مَنَامِهَا ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ، وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ، اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ .

ترجمہ: تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے سونے کے بعد میری روح واپس لوٹا دی اور مجھے سوتے میں موت نہیں دی، اور تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے آسمان و زمین کو تھام کے رکھا ہے کہ وہ اپنی جگہ سے نہ ٹلیں، اور اگر وہ ٹل جائیں تو اس کے سوا کوئی نہیں جو انہیں تھام سکے یقیناً اللہ بڑا بردبار بخشنے والا ہے۔ تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے آسمان کو اس طرح تھام رکھا ہے کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا، حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کا برتاؤ کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔

اگر اسی اثناء میں چارپائی وغیرہ سے گر کر فوت ہو گیا، تو جنت میں داخل ہو گا۔[1]

---

[1] صحیح ابن حبان 12/334، رقم: 5533

4. سوکر اٹھتے وقت کا استغفار:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نیند سے بیدار ہوتے تو اللہ کے حضور میں عرض کرتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ. اَللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ. اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ إِذْهَدَيْتَنِيْ. وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً. إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. [1]

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی معبود برحق ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، ہر حمد و ثنا کا تو ہی سزاوار ہے، میں اپنے گناہوں کی تجھ سے معافی چاہتا ہوں، اور تیری رحمت کا سائل ہوں، اے میرے اللہ! میرے علم و معرفت میں اضافہ فرما اور میرے دل کی حفاظت فرما کہ تیری طرف سے ہدایت ملنے کے بعد وہ کج روی اختیار نہ کرے اور اپنے کرم سے مجھے اپنی رحمت سے نواز تو بڑا بخشش والا اور بہت عطا فرمانے والا ہے۔

فائدہ: یہ دعا مختصر ہونے کے باوجود کتنی جامع ہے، اور اسکے ایک ایک جز میں عبدیت کی کیسی روح بھری ہوئی ہے، اس کا کچھ اندازہ ہر وہ شخص کر سکتا ہے جو بندہ کے اور اللہ کے تعلق کو کچھ جانتا سمجھتا ہو، بلاشبہ بندہ نیند سے بیدار ہو کر اخلاص اور حضورِ قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہ عرض کرے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت و عنایت اور اس کے بڑے پیار کا مستحق ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس عنایت و رحمت کی سچی طلب اور اس کے حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

5. آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص عطیہ:

حضرت عُبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب رات کو سوکر کسی کی آنکھ کھلے اور وہ اس وقت یہ کلمات کہے:

---

1. سنن ابی داود 4/474، رقم: 5063

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

اور اس کے بعد: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي (اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھے بخش دے) یا کوئی اور دعا کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی یہ دعا اور التجا قبول فرمائی جائے گی۔ اس کے بعد اگر (وہ ہمت کر کے اٹھ جائے اور) وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی یہ نماز بھی ضرور قبول ہو گی"۔[1]

فائدہ: اس حدیث پاک میں بشارت سنائی گئی ہے کہ جو بندہ رات کو آنکھ کھلنے پر اللہ تعالیٰ کی توحید، تمجید، تسبیح و تحمید اور اس کی مدد کے بغیر اپنی عاجزی اور بے بسی کے اعتراف کے یہ کلمے پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی مغفرت و بخشش کی دعا مانگے، یا کوئی اور دعا کرے تو وہ ضرور قبول فرمائی جائے گی، اسی طرح اس وقت وضو کر کے جو نماز پڑھی جائے گی وہ بھی قبول ہو گی۔

بعض اکابر کا یہ ارشاد ہے کہ جس بندے کو یہ حدیث پہنچے وہ رسول اللہ ﷺ کا خاص الخاص عطیہ سمجھے اور آپ ﷺ کی اس بشارت پر یقین کرتے ہوئے اس کے مطابق عمل کر کے استغفار و دعا کی قبولیت کی یہ دولت حاصل کرنے کی پوری کوشش کرے، بلاشبہ حضور اقدس ﷺ کے ایسے عطیات کی ناقدری بڑی محرومی ہے۔ ربِّ کریم اس محرومی سے بچائے۔

امام بخاری رحمہ اللہ (المتوفی 256ھ) سے صحیح بخاری کو روایت کرنے والے امام ابو عبد اللہ الفِرَبْرِی رحمہ اللہ (المتوفی 320ھ) فرماتے ہیں کہ ایک دن رات کو سوتے سے میری آنکھ کھلی اور میں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے یہ کلمے اپنی زبان سے ادا کیے، اس کے بعد پھر

---

[1] الصحیح للبخاری 2/54، رقم: 1154، سنن الترمذي 5/480، رقم: 3414، ولفظه لفظ الترمذي

میری آنکھ لگ گئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی میرے پاس آیا اور اس نے یہ آیت تلاوت کی:

وَهُدُوْا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ.[1]

ترجمہ: اور ان کو توفیق وہدایت ملی بہت اچھی بات کی اور وہ اللہ کے راستے پر لگا دیئے گئے۔[2]

یا اللہ! ہمیں اپنے محبوب ﷺ کے عطیات سے محروم مت کیجئے۔

6. میرے بندے نے سچ کہا:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص نیند سے بیدار ہو کر یہ کلمات پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ يَوْمَ تَبْعَثُنِيْ مِنْ قَبْرِيْ، اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے سچ کہا اور میرا شکر ادا کیا“۔[3]

ایک روایت میں کچھ کلمات کے اضافے اس طرح آئے ہیں:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النَّوْمَ وَالْيَقَظَةَ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَعَثَنِيْ سَالِمًا سَوِيًّا. أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِي الْمَوْتٰى، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ“.[4]

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے نیند اور بیداری کو پیدا کیا اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے صحیح سالم بیدار کی، میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ مُردوں کو زندہ کرتے ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

---

1. سورۃ الحج: 24
2. فتح الباری 3/52، باب فضل من تعار من اللیل فصلی
3. عمل الیوم واللیلۃ لابن السني 24. رقم: 11
4. عمل الیوم واللیلۃ لابن السني 25. رقم: 13

7. **ایک اور دعا** :

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "نیند سے بیدار ہونے پر یہ دعا پڑھ لیا کرو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ، وَعَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ، وَأَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهِ." [1]

ترجمہ: تمام تعریفیں اس ذات کی ہے، جس نے میری روح (سونے کے بعد) لوٹائی، اور میرے جسم کو عافیت سے رکھا، اور مجھے اپنے نام لینے کی توفیق عطا کی۔

آخر میں اپنے مسلمان بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ اپنی مقبول دعاؤں میں اس عاجز کو یاد رکھیں۔

ربِّ کریم عز وجل سے دعا ہے کہ اس حقیر کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرمائے، اور اس عاجز اور تمام معاونین بالخصوص مولانا فرقان احمد صاحب اور حاجی اکمل شہزاد صاحب سلمهما الله کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے، آمین۔

بندہ عبد العزیز عفا اللہ عنہ

رکن شعبہ حدیث

جامعہ دار العلوم کراچی

۱۲ ذی الحجۃ ۱۴۳۵ھ بعد العشاء 8 اکتوبر 2014

---

1. عمل اليوم والليلة لابن السني 23، رقم: 9

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إن الله وملائكته يصلون على النبي

١٣٩٠ھ

يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

صدق الله العظيم
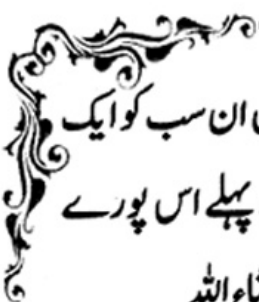
نوٹ: اب تک جتنے وظائف و معمول لکھے گئے ہیں۔ ذیل میں ان سب کو ایک مرتب وظیفہ کی صورت میں پیش کیا جارہا ہے۔ سونے سے پہلے اس پورے وظیفہ کو پڑھنے سے سابقہ برکات و فضائل نصیب ہونگے۔ ان شاء اللہ

اَذْكَارُ النَّوْمِ (سوتے وقت کا مرتب وظیفہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

2. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥ (3 بار)

3. اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ٞ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

4. فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

5. تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى

مِنْ فُطُوْرٍ ۞ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۞ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ

۞ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۞

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۞ تَكَادُ تَمَيَّزُ

مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ

يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۞ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا

نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۞ وَقَالُوْا لَوْ

كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۞ فَاعْتَرَفُوْا

بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۞ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ

اجْهَرُوْا بِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۞ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا

فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۞

ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِىَ
تَمُوۡرُ ۙ﴿۱۶﴾ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ؕ
فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ
وَّيَقۡبِضۡنَ ؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍۢ بَصِيۡرٌ ﴿۱۹﴾
اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ
اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ ۚ﴿۲۰﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ
اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِىۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ يَّمۡشِىۡ مُكِبًّا
عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۲۲﴾
قُلۡ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ
وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ
فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَاۤ اَنَا
نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً سِيۡٓـئَتۡ وُجُوۡهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

6. قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

7. قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (3بار)

8. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (3بار)

9. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝ (3 بار)

10. أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ. (3 بار)

11. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

12. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ.

13. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ، اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ.

14. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَآوَانِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ تُنَجِّيْنِيْ مِنَ النَّارِ.

15. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

16. اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى.

17. اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

18. اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ، وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ.

19. اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ، رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ، فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا، فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِيْنَ.

20. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي وَاسْتُرْ عَوْرَتِي وَأَدِّ عَنِّي أَمَانَتِي وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي.

21. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ.

22. بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَخْسِئْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى.

23. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.

24. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلَا فَقَهَرَ، وَبَطَنَ فَخَبَرَ، وَمَلَكَ فَقَدَرَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

25. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَافِي، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْأَعْلٰى، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى، مَا شَاءَ اللّٰهُ قَضٰى، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ مِنَ اللّٰهِ مَلْجَأٌ، وَلَا وَرَاءَ اللّٰهِ مُلْتَجَأٌ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ، مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ

لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا.

26. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَانْصُرْنِي عَلٰى عَدُوِّي، وَأَرِنِي مِنْهُ ثَأْرِي. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَمِنَ الْجُوعِ، فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ.

27. آمَنْتُ بِاللهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ، وَعْدُ اللهِ حَقٌّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا اللَّيْلِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ.

28. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ. اَللّٰهُمَّ لَا أَسْتَطِيعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ، وَلٰكِنْ أُثْنِي عَلَيْكَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

29. اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ، وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ، وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِينَ. اَللّٰهُمَّ ابْعَثْنَا فِي أَحَبِّ الْأَوْقَاتِ إِلَيْكَ حَتّٰى نَذْكُرَكَ فَتَذْكُرَنَا، وَنَسْأَلَكَ فَتُعْطِيَنَا، وَنَدْعُوكَ فَتَسْتَجِيبَ لَنَا، وَنَسْتَغْفِرَكَ فَتَغْفِرَ لَنَا.

30. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ، وَاِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ، أَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُوْنَ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ إِثْمًا أَوْ أَجُرَّهٗ عَلٰى مُسْلِمٍ.

31. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ.

32. اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ، وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ. وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ، لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، أَهْدِئْ لَيْلِيْ، وَأَنِمْ عَيْنِيْ.

33. أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ.

34. تسبیحاتِ فاطمی: 33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمد للہ، 33 بار اللہ اکبر، ایک بار چوتھا کلمہ۔

تمّت

نمبر شمار	نام کتاب	مطبع
1	قرآن کریم	
2	آسان ترجمہ	معارف القرآن
3	التيسير شرح الجامع الصغير للمناوي	دار الفكر
4	الكامل في الضعفاء لابن عدي	دار الفكر
5	المستدرك للحاكم	دار الكتب العلمية
6	المسند لأحمد بن حنبل	إدارة موسسة الرسالة
7	المعجم الأوسط للطبراني	دار الحرمين
8	المعجم الكبير للطبراني	دار الحرمين
9	ذيل تاريخ بغداد لابن النجار	دار الكتب العلمية
10	سنن ابنِ ماجه	مكتبة النشر
11	سنن الترمذي	دار إحياء التراث
12	سنن أبي داود	دار الكتب الصحيحة
13	شعب الإيمان للبيهقي	دار الكتب العلمية
14	صحيح ابن حبان	إداره موسسة الرسالة
15	صحيح البخاري	دار طوق النجاة

نمبر شمار	نام کتاب	مطبع
16	صحيح مسلم	مكتبة النشر
17	عمل اليوم والليلة لابن السني	شركة دار أرقم
18	فتح الباري لابن حجر	قدیمی کتب خانه
19	فضائل اعمال	فیضی کتب خانه
20	كنز العمال	إدارة موسسة الرسالة
21	مجمع الزوائد	دار الفكر
22	مرقاة الصعود للسيوطي	دار ابن حزم
23	مرقاة المفاتيح	دار الكتب العلمية
24	مسند البزار	مكتبة العلوم والحكم
25	معارف الحديث	دار الإشاعت
26	نوادر الأصول للحكيم الترمذي	دار النوادر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی محمد
وعلی آل محمد کما صلیت
علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم
انک حمید مجید ۰
اللھم بارک علی محمد وعلی
آل محمد کما بارکت علی
ابراھیم وعلی آل ابراھیم
انک حمید مجید ۰

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو عصر سے قبل چار رکعت سنت پڑھے۔

(ابوداؤد)

عصر کی سنتوں کے فضائل

- آپ ﷺ کی دعائے رحمت
- جہنم سے نجات
- جنت میں عظیم الشان محل
- یقینی مغفرت

مرتب

مولانا عبدالعزیز صاحب

رکن شعبہ حدیث

جامعہ دارالعلوم کراچی

مصنف کی زیرِ طبع کتب

حج و عمرہ والے اعمال

وہ مختصر معمولات جن کا ثواب حج و عمرہ کے برابر ہے۔

فقیہِ امت محدثِ اعظم حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کا شمار ان برگزیدہ ہستیوں میں ہوتا ہے جن کا نام سنتے ہی
ہر مسلمان کے دل میں عظمت واحترام کی کیفیت موجزن ہوتی ہے۔ اس کتاب میں
آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات وحالات معتبر و مستند کتابوں سے نقل کئے گئے ہیں
جو حکمت بھری نصائح اور سبق آموز واقعات پر مشتمل ہیں۔

شیطان سے بچاؤ کے اسباب (حدیث کی روشنی میں)

اس کتاب میں احادیث طیبہ کی روشنی میں شیطان سے بچاؤ کے اسباب کو ذکر کیا گیا ہے
جن اسباب کو اختیار کرنے سے قدم قدم پر رحمتِ الٰہی بندے کی دستگیری کرتی ہے۔

کیا کثرتِ عبادت بدعت ہے؟

یہ کتاب مولانا عبدالحیٔ لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب

"إقامة الحجة على أن الإكثار في التعبد ليس ببدعة"

کا سلیس اور بامحاورہ ترجمہ ہے اور ساتھ ساتھ تشریح اور احادیث کی تحقیق و تخریج بھی ہے۔